69907 ـ عورت نے اپنا زیور صدقہ کرنے کی نذر مانی ہے کیا وہ اپنی بہنوں کو دے سکتی ہے ؟

سوال

ايك عورت نے اپنا زيور صدقہ كرنے كى نذر مانى تو كيا وہ زيور اپنى بہنوں پر صدقہ كر سكتى ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اصل تو يہى ہے كہ جس نے صدقہ كرنے كى نذر مانى اور اس كا مصرف متعين نہيں كيا تو وہ فقراء اور مساكين كو دے، اور انہيں جو زكاۃ سے اپنى ضروريات پورى كرتے ہيں انہيں ادا كرے، كيونكہ صدقہ و خيرات كے اہل يہى لوگ ہيں، اور اس كے مسكين و فقراء قريبى رشتہ دار اور خاندان والے دوسروں سے زيادہ حقدار ہيں.

ديكھيں: المغنى لابن قدامہ المقدسى (8 / 209).

اور شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالى كا كہنا ہے:

" اور اگر كسى نے مال صدقہ كرنے كى نذر مانى تو وہ اسے زكاۃ كے مصاريف ميں صرف كرے " انتہى

ديكھيں: مجموع الفتاوى الكبرى (5 / 554).

تو اس بنا پر اگر تو اس كے بھائى اور بہنيں جن كے متعلق سوال كيا گيا ہے وہ فقراء اور مساكين ہيں تو انہيں زيور دينا جائز ہے، الا يہ كہ نذر ماننے والى نے اگر صدقہ كسى معين فقراء كو دينے كى نيت كى ہو، تو جس كى نيت كى ہو اسے ہى دى جائے گى.

مستقل فتوى كميٹى سے مندرجہ ذيل سوال كيا گيا:

ميں نے نذر مانى اور اسے پورا بھى كرديا، ليكن اس نذر ميں سے ميں نے اپنے بھائى بہنوں كو بھى ديا، يہ علم ميں رہے كہ وہ مسكين ہيں، تو كيا ميں نے اپنى نذر پورى كر دى ہے؟

يہ علم ميں رہے كہ ميں نے نيت كى تھى كہ اگر اللہ تعالى نے مجھے اتنا كچھ ديا تو ميں نے اپنى ايك ماہ كى تنخواہ دينے كى نذر مانى تھى.

كميٹى كا جواب تھا:

" اگر تو آپ نے مطلقا فقراء کے لیے نذر مانی تھی اور کسی کو خاص نہیں کیا تھا تو آپ کے بہن بھائی دوسروں سے زیادہ حقدار ہیں، جو کچھ آپ نے کیا اس میں کوئی حرج نہیں.

اور اگر آپ نے کوئی جنس متعین کی تھی یا اپنی نذر میں اس کی خاص نیت کی تھی تو پھر اس کے علاوہ کسی اور کو دینا جائز نہیں، اس لیے آپ نے جو اپنے بہن بھائیوں کو دیا ہے اس کے بدلے میں ان فقراء کو دیں جن کی آپ نے نیت کی تھی" انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (23 / 391).

واللہ اعلم .